103878 ـ عورت كا ماموں اور اس كا چچا اس كا اور اس كى بيٹيوں كا محرم ہے

سوال

كيا والدہ كے چچا اور ماموں كے سامنے پردہ كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

انسان كا ماموں اس كے ليے اور اس كى سارى اولاد كے ليے ماموں شمار ہوتا ہے، اور اسى طرح انسان كا چچا اس كى سارى اولاد كے ليے چچا شمار كيا جائيگا.

اس بنا پر عورت كے ليے كوئى حرج نہيں كہ وہ اپنى والدہ كے ماموں اور چچا كے سامنے پردہ نہ كرے اور اس كے ساتھ اسے مصافحہ كرنا بھى جائز ہے اور خلوت بھى جائز ہے، كيونكہ وہ اس كا محرم ہے اللہ سبحانہ و تعالى نے محرم عورتوں كا ذكر كرتے ہوئے فرمايا ہے:

﴿ اور بھائى كى بيٹياں اور بہن كى بيٹياں ﴾. النساء (23).

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" بہنوں كى بيٹياں اور ان بيٹيوں كى بيٹياں حرام ہيں ؛ كيونكہ يہ بہن كى بيٹياں ہيں اور اسى طرح بھائى كى بيٹى كى بيٹياں بھى " انتہى

ديكھيں: المغنى (7 / 90).

اور مستقل فتوى كميٹى كے علماء سے درج ذيل سوال دريافت كيا گيا:

ميرى ايك بہن ہے اور اس كى اولاد ميں بيٹے اور بيٹياں بھى ہيں، اور اس اولاد كى شادى ہو چكى ہے اور ان كى بھى آگے اولاد ہے كيا ميرے ليے ان بيٹيوں كو چومنا جائز ہے، اس ليے كہ ميں ان كے باپ كا ماموں ہوں، اور اسى طرح

میری بہن کی اولاد کی بھی شادی ہو چکی ہے اور ان کی بھی اولاد ہے تو کیا میرے لیے ان بیٹیوں کو چومنا جائز ہے اس لیے کہ میں ان کی ماں کا ماموں ہوں، اور کیا وہ مجھ سے پردہ نہیں کرینگی ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

آدمی اپنی بہن کی بیٹی کی بیٹیوں کا محرم ہوگا، اور اسی طرح اپنی بہن کے بیٹوں کی بیٹیوں کا بھی محرم ہے چاہے وہ اس سے بھی نیچی نسل میں چلے جائیں، کیونکہ وہ ان کا ماموں ہے اور وہ اس سے پردہ نہیں کرینگی؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

﴿ حرام کی گئیں ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں ﴾النساء (23).

اور یہ حکم قریبی بیٹیوں اور اس سے بھی نیچے درجہ تک جانے والی بیٹیوں کو شامل ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (17 / 284).

اور کمیٹی کے علماء سے یہ بھی دریافت کیا گیا:

کیا عورت کے لیے اپنی ماں کے ماموں اور چچا کے سامنے آنا اور پردہ نہ کرنا اور اسے سلام کرنا جائز ہے، اور اسی طرح اپنے باپ کے ماموں اور چچا کے سامنے بھی اور اس کی حلت یا حرمت میں فقھی دلیل کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

" عورت کے لیے اپنی والدہ کے ماموں اور چچا اور اپنے باپ کے ماموں اور چچا کے سامنے زینت والی وہ اشیاء ظاہر کرنی جائز ہیں جو وہ اپنے محرم مردوں کے سامنے ظاہر کر سکتی ہے اس کی دو وجہیں ہیں:

پہلی وجہ:

اس لیے کہ یہ اس کے لیے محرم ہے، اور اس میں ہر ایک کے لیے اس کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا عمومی فرمان ہے:

﴿ حرام کی گئیں ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں

اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش میں موجود لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہ کیا ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ا ور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں کو ایك ہی نكاح میں جمع كرنا، ہاں جوگزر چكا سو گزر چكا، یقینا اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے ﴾النساء (23).

اس كا بیان كچھ اس طرح ہے: بنات الاخ یعنی بھائی كی بیٹی سے مراد یہ ہے كہ بھائی كی بیٹی اور بیٹی كی بیٹی چاہے وہ اس سے جتنی بھی نچلے درجہ میں چلی جائے یہ نہیں كہ صرف بھائی كی بیٹی تك محدود ہے، اور عورت كے والد كا چچا اس عورت كے دادا كا بھائی ہے، اور اجداد چاہے وہ اس سے بھی اوپر ہوں سب آباء یعنی باپ میں شامل ہوتے ہیں، تو اس طرح یہ عورت بھائی كی بیٹیوں كی حرمت كے عموم میں داخل ہو گی، اور عورت كی والدہ كا چچا اس عورت كے والد كا بھائی ہے تو اس طرح وہ بھائی كی بیٹیوں كے عموم میں داخل ہو گی.

اور بہن كی بیٹیوں سے آیت میں یہ مراد ہے كہ بہن كی بیٹیاں چاہے وہ كتنی بھی نچلي نسل میں ہوں یہ نہیں كہ صرف بہن كی صلب سے جو بیٹیاں ہیں ان تك محدود ہو.

اور عورت كی ماں كا ماموں اس كی ماں كی ماں كا بھائی ہے، اور اسی طرح عورت كے باپ كا ماموں اس كے باپ كی ماں كا بھائی ہے، تو اس طرح یہ عورت بہن كی بیٹیوں كے عموم میں داخل ہو گی.

اور جب یہ ثابت ہو گیا كہ جو سوال میں مذكور ہیں وہ محرم ہیں تو اس كے لیے اپنے ہاتھ پاؤں اور چہرہ یعنی جو اشیاء محرم مرد كے سامنے ظاہر كرنی جائز ہیں وہ ان كے سامنے بھی ظاہر كر سكتی ہے جن كا ذكر اللہ تعالی نے اس فرمان میں كیا ہے:

﴿ اور اپنی آرائش كو كسی كے سامنے ظاہر نہ كریں سوائے اپنے خاوندوں كے یا اپنے والد كے یا اپنے سسر كے یا اپنے لڑكوں كے یا اپنے خاوند كے لڑكوں كے یا اپنے بھائیوں كے یا اپنے بھیتجوں كے یا اپنے بھانجوں كے یا اپنے میل جول كی عورتوں كے یا غلاموں كے یا ایسے نوكر چاكر مردوں كے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں كے جو عورتوں كے پردے كی باتوں سے مطلع نہیں ﴾النور (31).

دوسری وجہ:

اللہ سبحانہ و تعالی نے عورت كے لیے اپنے بھیتجوں اور بھانجوں كے سامنے چہرہ وغیرہ ننگا كرنا مباح كیا ہے

چاہے وہ اس سے بھی نچلے درجہ تك ہوں وہ كچھ جو عام طور پر محرم مردوں باپ بیٹے اور بھائی كے سامنے ظاہر كیا جاتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

﴿ اور اپنی آرائش كو كسی كے سامنے ظاہر نہ كریں سوائے اپنے خاوندوں كے یا اپنے والد كے یا اپنے سسر كے یا اپنے لڑكوں كے یا اپنے خاوند كے لڑكوں كے یا اپنے بھائیوں كے یا اپنے بھیتجوں كے یا اپنے بھانجوں كے یا اپنے میل جول كی عورتوں كے یا غلاموں كے یا ایسے نوكر چاكر مردوں كے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں كے جو عورتوں كے پردے كی باتوں سے مطلع نہیں ﴾النور (31).

اور عورت كی ماں كا ماموں اور اس كے والد كا ماموں اور عورت كی ماں كا چچا اور عورت كی ماں كا چچا چاہے وہ اس سے بھی اوپر كی نسل میں ہوں وہ بھائی كے بیٹوں اور بہن كے بیٹوں كے معنی میں داخل ہوتے ہیں چاہے وہ اس سے بھی نچلی سطع میں ہوں، تو اس طرح زینت كے اظہار میں ان سب كا حكم ایك ہو گا، اور رہا ان كا اس عورت كو سلام كرنے كا مسئلہ تو وہ صرف اس كے ساتھ مصافحہ كر كے كر سكتے ہیں " انتہی

واللہ اعلم .